

کیا فرماتے ہیں مفتیان عظاماً مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں ؟

(۱) بلندی پر چڑھتے ہوئے "اللہ اکبر" اور پستی کی طرف اترتے ہوئے "سبحان اللہ" کہنے کا مسنون ہونا مشہور ہے ، جبکہ زیر کہنا ہے کہ یہ صرف تہجد کے موقع صفا، مروہ پر چڑھتے ہوئے اور اترتے ہوئے مسنون ہے . اس کے علاوہ مسنون نہیں بلکہ بہتر ہے ۔ صحیح بات کیا ہے ؟

(۲) آب زرمز کھڑے ہو کر وینا صرف کنویں کے پاس مسنون ہے یا کسی بھی جگہ پئے تو کھڑا ہونا مسنون ہے ۔
بنا تو حردا ۔

المستفتی : محمد راشد سکوی ۔

۱۱/۱۱/۲۰۲۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ حَادِثًا وَمُصَلِّيًا

۱۔ جس طرح حج کے موقع صفا، مروہ پر چڑھتے ہوئے "اللہ اکبر" پڑھنا اور اترتے ہوئے "سبحان اللہ" پڑھنا مسنون ہے ، اسی طرح حج کے علاوہ عام حالات میں بھی بلندی پر چڑھتے ہوئے "اللہ اکبر" اور پستی کی طرف اترتے ہوئے "سبحان اللہ" پڑھنا مسنون ہے اور احادیث مبارکہ سے ثابت ہے ۔

۲۔ آب زرمز کا کھڑے ہو کر وینا صرف کنویں کے ساتھ خاص نہیں ، بلکہ کنویں کے علاوہ جہاں بھی ہو کھڑے ہو کر وینا بلا کراہت جائز ہے ، البتہ کھڑے ہو کر وینا مسنون نہیں ۔

۱۔ "روینا فی صحیح البخاری عن جابر رضی اللہ عنہ

قال: كنا اذا صعدنا كبرنا ، واذا نزلنا سبحنا . وروينا في

سنن أبي داود عن ابن عمر رضي الله عنهما قال:

كان النبي صلى الله عليه وسلم وجيوشه اذا علوا النيا

كبروا ، واذا هبطوا سبحوا . "

"وروي في صحيحهما عن أبي موسى الأشعري رضي الله عنه

قال: كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم فكنا اذا أشرفنا على

وادي هطلنا وكبرنا وارتفعت أصواتنا ، فقال النبي صلى الله عليه وسلم: يا أيها

الناس! ليجوا على أنفسكم فإنكم لا تدعون أصم ولا غائباً ، وإنه معكم ،

وإنه سميع قريب . " (كتاب الاذكار للذوي ، ص ۱۵۵ ، دار ابن حزم) .

(جاری ہے)

٢- "والمحصل أن انتفاء الكراهة في الشرب قائما في

هذين الموضوعين محل كلام فضلا عن استحباب القيام فيهما ، ولعل الأوجه
عدم الكراهة إن لم نقل بالاستحباب ، لأن ماء زمزم شفاء وكذا
فضل الوضوء . "

(شاميه ، مطلب في الشرب قائما : ٢٤٤ ، غفاريه)

" (وأن يشرب بعد من فضل وضوئه) كما في زمزم مستقبل القبلة

قائما) أوقاعلا ، أفاد أنه مخير في هذين الموضوعين وأنه لا
كراهة فيهما في الشرب قائما ، بخلاف غيرها . "

(مرد المحتار مع الدر المختار ، الطهارة : ٢٤٥ ، غفاريه) فقه ط

والله أعلم بالصواب .
كتبة : ضياء الدين

المختص في الفقه الإسلامي ،
بالجامعة الفاروقية بكراشي

الحمد لله
بن عبد الرحمن

١٢ ، ١١ ، ١٤٢٨ هـ

دعوات صحیح
الشيخ محمد

١٥ ، ١١ ، ٢٨ هـ

٢٦

